عورت کی کلائی کا کچھ حصہ کھلا ہو تو نماز ہو جائے گی؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor.13730 تاریخ:28-02-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر عورت نے ایسی قمیص پہنی ہو کہ جس کی آستین آدھی کلائی سے بھی کچھ اوپر تک ہو، جس کی وجہ سے اُس کی کلائی ظاہر ہو رہی ہو۔ اِسی حالت میں وہ عورت نماز ادا کرے، تو کیا اُس کی نماز ادا ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شرعی مسئلہ ذہن نشین رہے کہ نمازی اس حالت میں تکبیرِ تحریمہ کہے کہ اُس کے اعضائے ستر میں سے کوئی عضو چوتھائی حصے یا اُس سے زیادہ کھلا ہوا ہو تو اس صورت میں بالاتفاق اُس کی نماز شروع ہی نہیں ہو گی، کیونکہ ستر کا چھپا ہونا نماز کی بنیادی شرط ہے اور وہ یہاں نہیں پائی گئی۔ نماز میں سترِ عورت کے اعتبار سے عورت کے حق میں دونوں کلائیاں (یعنی کہنی سے لے کر گٹے کے نیچے تک کا حصہ) دو عضو ہیں، **لہذا پوچھی گئی صورت میں دونوں کلائیاں آدھی سے اوپر تک کھلی ہونے کی صورت میں بلاشبہ اُس عورت کی نماز ادا نہیں ہو گی۔**

یاد رہے کہ عورت گھر میں نماز پڑھے یا باہر، بلکہ کسی اندھیری کوٹھڑی میں چھپ کر نماز ادا کرے، تب بھی نماز کی درست ادائیگی کے لیے سترِ عورت کا لحاظ رکھنا بہر صورت لازم و ضروری ہے۔

عورت کے حق میں دونوں کلائیاں سترِ عورت ہیں جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: ”زنِ آزاد کا

سارا بدن سر سے پاؤں تک سب عورت ہے مگر منہ کی ٹکلی اور دونوں ہتھیلیاں۔۔۔دونوں پشتِ پا۔ ۔۔۔اور وہ تیس عضووں پر مشتمل ہے ۔۔۔۔(08۔09)دونوں بازو یعنی اُس جوڑ سے کہنیوں سمیت شروع کلائی کے جوڑ تک۔(10۔11)دونوں کلائیاں یعنی کہنی کے اس جوڑ سے گٹوں کے نیچے تک۔"

(فتاوی رضویہ، ج06، ص40-39، رضا فاؤنڈیشن، لاھور، ملتقطاً)

بہار شریعت میں ہے:"آزاد عورتوں اور خنثیٰ مشکل کے لیے سارا بدن عورت ہے، سوا مونھ کی ٹکلی اور ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے، سر کے لٹکتے ہوئے بال اور گردن اور **کلائیاں** بھی عورت ہیں، ان کا چھپانا بھی فرض ہے۔" **(بہار شریعت، ج01، ص481، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ عورت کے اعضائے ستر بیان کرتے ہوئے نقل فرماتے ہیں: "(08۔09) دونوں بازو، ان میں کہنیاں بھی داخل ہیں۔ (10۔11)دونوں کلائیاں یعنی کہنی کے بعد سے گٹوں کے نیچے تک۔" **(بہار شریعت، ج01، ص483، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

تکبیرِ تحریمہ کے وقت اعضائے ستر میں سے کوئی عضو چوتھائی سے زائد کھلا ہوا ہو تو اس صورت میں بالاتفاق وہ نماز منعقد ہی نہیں ہوگی۔ جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے:"اما المقارن لابتدائها فانه يمنع انعقادها مطلقاً اتفاقاً بعد ان يكون المكشوف ربع العضو"یعنی نماز کی ابتدا میں ہی ستر کھلا ہو تو بالاتفاق یہ حکم ہے کہ یہ نماز شروع ہونے سے مطلقاً مانع ہے جبکہ کھلا ہوا حصہ چوتھائی کے برابر ہو۔

(ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص100، مطبوعہ پشاور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں:"اگر تکبیرِ تحریمہ اسی حالت میں کہی کہ ایک عضو کی چہارم کھلی ہے، تو نماز سرے سے منعقد ہی نہ ہوگی۔"

(فتاوی رضویہ، ج06، ص30، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے:"اگر نماز شروع کرتے وقت عضو کی چوتھائی کھلی ہے، یعنی اسی حالت پر اللہ اکبر کہہ لیا، تو نماز منعقد ہی نہ ہوئی۔" **(بہارِ شریعت، ج01، ص482، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

اندھیری کوٹھڑی میں تنہا نماز ادا کرتے ہوئے بھی سترِ عورت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: ”نماز کے لیے (عورت) اگرچہ تنہا اندھیری کوٹھڑی میں ہو، تمام بدن سوا پانچ عضو کے جن کا بیان آئے گا، چھپانا فرض ہے۔“ (بہارِ شریعت، ج01، ص480، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

29 شعبان المعظم 1446ھ/28 فروری 2025ء